اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خلافت اتحاد قومی کا باعث

☆اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتاہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیعاً وَلاَ تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ إِذْ کُنْتُمْ أَعْدَآئً فَأَلَّفَ بَیْنَ قُلُوبِکُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ إِخْوَاناً (آل عمران:104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑلو اور تفرِقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اُس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہوگئے۔

☆حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اپنے اور اپنے جانشینوں کے ذریعہ تمام نیک روحوں کو دینِ واحد پر اکٹھا کرنے کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

"اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ خدا تعالیٰ چاہتاہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی مُتفرّق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اَخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک کوئی خدا سے رُوح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔"

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307)

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت کو اتحادِ قومی کے حصول کا باعث اور اِفتراق کے دور ہونے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"قدرتِ ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو مُتّحِد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پِروئی ہوئی ہے۔ اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ ایک لڑی میں پِروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرتِ ثانیہ نہ ہو تو دین حق کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اِخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اِطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ اِمام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں۔ اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور اِبتلاؤں کے مقابل ایک ڈھال ہے...

Back To Top

پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔ اللہ آپ سب کا حامی وناصر ہو اور آپ کو خلافت احمدیہ سے کامل وفا اور وابستگی عطا فرمائے۔ ‘‘

(احباب جماعت کے نام محبت بھرا خصوصی پیغام 11 مئی 2003ء از الفضل انٹر نیشنل 23 تا 30 مئی 2003ء)